اتوار 14 نومبر، 2021

مضمون۔ فانی اور لافانی

سنہری متن: پیدائش 1 باب 26 آیت

’’پھر خدا نے کہا ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔‘‘

جوابی مطالعہ: **یوحنا 6 باب 25 تا 29، 35 آیات**

25۔اور جھیل کے پار اُس سے مل کر کہا اے ربی! تُو یہاں کب آیا؟

26۔ یسوع نے اُن کے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے دیکھے بلکہ اِس لئے کہ روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔

27۔ فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک برقرار رہتی ہے جِسے ابنِ آدم تمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مہر کی ہے۔

28۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا ہم کیا کریں تا کہ خدا کے کام انجام دیں؟

29۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

35۔ یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہر گز بھوکا نہ ہو گا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور100: 1تا5آیات

1۔ اے اہلِ زمین! سب خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔

2۔ خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہو۔

3۔ جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اُسی نے ہم کو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔ ہم اُس کے لوگ اور اُس کی چراہ گاہ کی بھیڑیں ہیں۔

4۔ شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مبارک کہو۔

5۔ کیونکہ خداوند بھلا ہے۔ اُس کی شفقت ابدی ہے اور اُس کی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے۔

2۔ مرقس6باب34آیت (اور یسوع) صرف

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

34۔اور یسوع۔۔۔

3۔ مرقس 7 باب 24(گیا) تا 37 آیات

24۔۔۔۔وہاں سے صور اور صیدا کی سرحدوں میں گیااور ایک گھر میں داخل ہوااور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے مگر پوشیدہ نہ رہ سکا۔

25۔بلکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک روح تھی اُس کی خبر سن کر آئی اور اُس کے قدموں پر گری۔

26۔یہ عورت یونانی تھی اور قوم کی سور فینیکی تھی۔اُس نے اُس کو درخواست کی کہ بدروح کو اُس کی بیٹی میں سے نکالے۔

27۔اُس نے اُس سے کہا کہ پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے کیونکہ لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کرڈال دینا اچھا نہیں۔

28۔اُس نے جواب میں کہا ہاں اے خداوند، کتے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔

29۔اُس نے اُس سے کہا اِس کلام کی خاطر جا، بدروح تیری بیٹی سے نکل گئی ہے۔

30۔اور اُس نے اپنے گھر جا کر دیکھا کہ اُس کی لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بدروح نکل گئی ہے۔

31۔ اور وہ پھر صور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دکپلس کی سرحدوں سے ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔

32۔ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔

33۔ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی انگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تھوک کر اُس کی زبان چھوئی۔

34۔ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا اِفتح یعنی کھل جا۔

35۔ اور اُس کے کان کھل گئے اور اُس کی زبان کی گرہ کھل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔

36۔ اور اُس نے اُن کو حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا لیکن جتنا وہ اُن کو حکم دیتا رہا اُتنا ہی وہ چرچا کرتے رہے۔

37۔ اور اُنہوں نے نہایت ہی حیران ہو کر کہا جو کچھ اُس نے کیا سب اچھا ہے۔ وہ بہروں کو سننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔

4۔ اعمال 20 باب 7 تا 12 آیات

7۔ ہفتے کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے تو پولوس نے دوسرے دن روانہ ہونے کا ارادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔

8۔ جس بالاخانہ میں ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے۔

9۔ یوتخُس نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا اور جب پولوس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبہ میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مردہ تھا۔

10۔ پولوس اُتر کر اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔ اِس میں جان ہے۔

11۔ پھر اوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا۔

12۔ اور وہ اُس لڑکے کو جیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطر جمع ہوئی۔

5۔ رومیوں 8 باب 12 تا 25 آیات

12۔ پس اے بھائیو! ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گزاریں۔

13۔ کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی گزارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر روح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے۔

14۔ اِس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔

15۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔

16۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔

17۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اٹھائیں تاکہ اُس کا جلال بھی پائیں۔

18۔ کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس کے جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے خدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔

20۔اِس لئے کہ مخلوقات بطالت کے اختیار میں کر دی گئی تھی۔نہ اپنی خوشی سے بلکہ اُس کے باعث جس نے اُس کواِس امید پر بطالت کے اختیار میں کر دیا،

21۔ کہ مخلوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھوٹ کر خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخل ہو جائے۔

22۔ کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِ زہ میں پڑی تڑپتی ہے۔

23۔اور نہ فقط وہی بلکہ ہم بھی جنہیں روح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔

24۔ چنانچہ ہمیں امید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی امید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر امید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی امید کیا کرے گا؟

25۔ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی امید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔

6۔ 1یوحنا3باب1تا3آیات

1۔دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت رکھی کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دنیا ہمیں اِس لئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہ جانا۔

2۔ عزیزو! ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا تو ہم بھی اُس کی مانند ہوں گے۔ کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔

3۔اور جو کوئی اُس سے یہ امید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 428:22۔23

ایک بڑی روحانی حقیقت سامنے لائی جانی چاہئے کہ انسان کامل اور لافانی ہو گا نہیں بلکہ ہے۔

2۔ 195:11۔14

ہر کسی کے لئے یہ فیصلہ کرنے کا وقت ہے کہ آیا یہ فانی عقل ہے یا لافانی عقل ہے جو سبب بنتی ہے۔ ہمیں مابعدالاطبعیاتی سائنس اور اِس کے الٰہی اصول کے لئے مادے کی بنیادوں کو ترک کرنا چاہئے۔

3۔ 303:21۔21 اگلا صفحہ

یہ عقیدہ ایک جان لیوا غلطی ہے کہ درد اور خوشی، زندگی اور موت، پاکیزگی اور ناپاکی انسان میں رچ جاتے ہیں، یہ کہ فانی، مادی انسان خدا کی صورت پر بنا ہے اور خود ایک خالق ہے۔

خود کی صورت اور شبیہ کے بغیر خدا عدم یا غیر ظاہری عقل ہوتا۔ وہ خود کی فطرت کے ثبوت یا گواہی سے مبرا ہوتا۔ روحانی انسان خدا کی شبیہ یا خیال ہے، ایسا خیال جو گم ہو سکتا اور نہ ہی اپنے الٰہی اصول سے جدا ہو سکتا ہے۔ جب گواہی نے مادی حواس کے سامنے روحانی فہم کو قبول کیا تو رسول نے یہ بیان دیا کہ کوئی اُسے خدا سے، شیریں فہم اور زندگی اور سچائی کی حضوری سے الگ نہیں کر سکتا۔

یہ مادی فہم کی چیزوں کی بنیاد پر قائم جہالت اور جھوٹا عقیدہ ہے جو روحانی خوبصورتی اور اچھائی کو چھپاتا ہے۔ اسے سمجھتے ہوئے پولوس نے کہا، ”خدا کی محبت سے ہم کو نہ موت، نہ زندگی۔۔۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق جدا کر سکے گی۔“ یہ کرسچن سائنس کا عقیدہ ہے: کہ الٰہی محبت اپنے اظہار یا موضوع سے عاری نہیں ہو سکتی، کہ خوشی غم میں تبدیل نہیں ہو سکتی کیونکہ غمی خوشی کی مالک نہیں ہے؛ کہ اچھائی بدی کو کبھی پیدا نہیں کر سکتی؛ کہ مادا کبھی عقل کو پیدا نہیں کر سکتا نہ ہی زندگی کبھی موت کا نتیجہ موت ہو سکتی ہے۔ کامل انسان، خدا یعنی اپنے کامل اصول کے ماتحت، گناہ سے پاک اور ابدی ہے۔

ہم آہنگی خود کے اصول کے وسیلہ پیدا ہوتی، اِس کے وسیلہ کنٹرول ہوتی اور اِس میں قائم رہتی ہے۔ الٰہی اصول انسان کی زندگی ہے۔ اِس لئے، انسان کی خوشی جسمانی فہم کے خاتمے میں نہیں۔ سچائی کو غلطی سے آلودہ نہیں کیا جاتا۔ انسان میں ہم آہنگی موسیقی کی طرح ہی خوبصورت اور مخالفت غیر فطری اور غیر حقیقی ہوتی ہے۔

4۔ 22-14:312

گو کہ لوگ شاذ و نادر ہی اپنے دلوں میں خدا کی محبت کا جلوہ لئے ہوئے جانے کی بجائے جسمانی یہوواہ کے فہم کے ساتھ وجدان میں جاتے ہیں؛ تاہم خدا محبت ہے، اور محبت یعنی خدا کے بغیر لافانیت ظاہر نہیں ہو سکتی۔ بشر سچائی کو سمجھے بغیر ایمان لانے کی کوشش کرتے ہیں؛ تاہم خدا سچائی ہے۔ بشر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ موت اٹل ہے؛ مگر انسان کا ابدی اصول ازلی و ابدی زندگی ہے۔ بشر ایک محدود ذاتی خدا پر یقین رکھتے ہیں؛ جبکہ خدا لا محدود محبت ہے جو لامتناہی ہونا چاہئے۔

5۔ 27-5:475 اگلا صفحہ

سوال: انسان کیا ہے؟

جواب: انسان مادا نہیں ہے، وہ دماغ، خون، ہڈیوں اور دیگر مادی عناصر سے نہیں بنایا گیا۔ کلام پاک ہمیں اس بات سے آگاہ کرتا ہے کہ انسان خدا کی شبیہ اور صورت پر خلق کیا گیا ہے۔ یہ مادے کی شبیہ نہیں ہے۔ روح کی شبیہ اس

قدر غیر روحانی نہیں ہو سکتی۔ انسان روحانی اور کامل ہے؛ اور چونکہ وہ روحانی اور کامل ہے اس لئے اُسے کرسچن سائنس میں ایسا ہی سمجھا جانا چاہئے۔ انسان محبت کا خیال، شبیہ ہے؛ وہ بدن نہیں ہے۔ وہ خدا کا ایک مرکب خیال ہے، جس میں تمام تر درست خیالات شامل ہیں، ایسی عمومی اصطلاح جو خدا کی صورت اور شبیہ کی عکاسی کرتی ہے؛ سائنس میں پائے جانے والی ہستی کی باخبر شناخت، جس میں انسان خدا یا عقل کی عکاسی ہے، اور اسی لئے وہ ابدی ہے، یعنی وہ جس کی خدا سے مختلف کوئی عقل نہیں ہے؛ وہ جس میں ایسی ایک بھی خاصیت نہیں جو خدا سے نہ لی گئی ہو؛ وہ جو خود سے اپنی کوئی زندگی، ذہانت اور نہ ہی کوئی تخلیقی قوت رکھتا ہے؛ مگر اُس سب کی روحانی طور پر عکاسی کرتا ہے جو اُس کے بنانے والے سے تعلق رکھتی ہے۔

پھر خدا نے کہا: ''ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔''

انسان گناہ، بیماری اور موت سے عاجز ہے۔ حقیقی انسان پاکیزگی سے الگ نہیں ہو سکتا اور نہ ہی خدا، جس سے انسان نشوونما پاتا ہے، گناہ کے خلاف قوت یا آزادی پیدا کر سکتا ہے۔ ایک بشری گناہگار خدا کا بندہ نہیں ہے۔ بشر لافانیوں کا فریب ہیں۔ وہ بدکرداروں، یا بدوں کی اولاد ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انسان مٹی سے شروع ہوا یا مادی ایمبریو کے طور پر پیدا ہوا ہے۔ الٰہی سائنس میں، خدا اور حقیقی انسان الٰہی اصول اور خیال کی مانند ناقابل غیر منفک ہیں۔

غلطی، جو اِس کی آخری حدود میں دھکیلی گئی، خود کش ہے۔ غلطی یہ دعویٰ کرنا چھوڑ دے گی کہ جان بدن میں ہے، کہ زندگی اور ذہانت مادے میں ہے اور یہ کہ مادہ انسان میں ہے۔ خدا انسان کا اصول ہے، اور انسان خدا کا خیال ہے۔ لہٰذہ انسان نہ فانی ہے نہ مادی ہے۔ فانی غائب ہو جائیں گے اور لافانی یا خدا کے فرزند انسان کی واحد اور ابدی سچائیوں کے طور پر سامنے آئیں گے۔ فانی بشر خدا کے گرائے گئے فرزند نہیں ہیں۔ وہ کبھی بھی ہستی کی کامل حالت میں نہیں تھے، جسے بعد ازیں دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ فانی تاریخ کے آغاز سے انہوں نے ''بدی میں حالت پکڑی اور گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑے۔'' آخر کار فانیت غیر فانیت کے باعث ہڑپ کر لی جاتی

ہے۔ جو حقائق غیر فانی انسان سے تعلق رکھتے ہیں انہیں جگہ فراہم کرنے کے لئے گناہ، بیماری اور موت کو غائب ہونا چاہئے۔

اے بشر یہ سیکھو اور انسان کے روحانی معیار کی سنجیدگی سے تلاش کرو جو مادی خودی سے مکمل طور پر بے بہرہ ہے۔ یاد رکھیں کہ کلامِ پاک فانی انسان سے متعلق کہتا ہے: ''انسان کی عمر تو گھاس کی مانند ہے۔ وہ جنگلی پھول کی طرح کھلتا ہے۔ کہ ہوا اُس پر چلی اور وہ نہیں اور اُس کی جگہ اُسے پھر نہ دیکھے گی۔''

6۔ 428: 23۔29

ہمیں وجودیت کے شعور کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہئے اور جلد یا بدیر، مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ گناہ اور موت پر حاکم ہونا چاہئے۔ جب مادی عقائد کو ترک کیا جاتا ہے اور ہستی کے غیر فانی حقائق کو قبول کر لیا جاتا ہے تو انسان کی لافانیت کی شہادت مزید واضح ہو جاتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔